غیر قانونی مذبح پر پابندی لگانے سے انکار

درخواست گزار نے کسی کے بارے میں تفصیلی جانکاری نہیں دی: عدالت

نئی دہلی (ایس این بی) ہائی کورٹ نے قومی راجدھانی دہلی اور اس کے آس پاس چلنے والے غیر قانونی مذبح پر پابندی لگانے سے انکار کردیا۔ عدالت نے کہا کہ درخواست گزار نے ان میں سے کسی کے بارے میں تفصیلی معلومات نہیں دی ہیں۔ چیف جسٹس ستیش چندر شرما اور جسٹس سبرامنیم پرساد کی بنچ نے درخواست گزار ایڈووکیٹ دیپک اپادھیائے کے وکیل سے کہا کہ آپ نے ایک بھی غیر قانونی مذبح کی مثال نہیں دی ہے۔ آپ چاہتے ہیں کہ ہم قیاس آرائیوں کی بنیاد پر پوری دہلی میں تحقیقات کرتے رہیں۔ مذبح کی فہرست کہاں ہے؟ درخواست گزار کے وکیل گوتم جھا نے کہا کہ ایسے مذبح کی اصل تعداد جاننا ممکن نہیں ہے کیونکہ ہر مقامی بازار میں ایسے غیر قانونی مذبح چل رہے ہیں۔ اس معاملے میں دلائل کے بعد وکیل نے درخواست واپس لینے اور غیر قانونی مذبح کے بارے میں ضروری معلومات کے ساتھ نئی درخواست دائر کرنے کی اجازت مانگی۔ بنچ نے دوبارہ درخواست کو واپس لینے پر غور کرتے ہوئے خارج کر دیا۔ عرضی گزار نے کہا تھا کہ دہلی این سی آر میں چلنے والے غیر قانونی مذبح پر پابندی لگائی جائے کیونکہ یہ مسئلہ بہت اہم ہے۔ ہم کورونا کے دور میں جی رہے ہیں۔ مارکیٹ میں فروخت ہونے والے گوشت کے معیار کو یقینی بنانا اس طرح کے وبائی امراض کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے ایک اہم عنصر ہے۔

امس بھری گرمی اور پسینہ سے لوگ بے حال

نئی دہلی (ایس این بی) دہلی کے لوگوں کے لیے بارش کا انتظار اب بھاری ہوتا جا رہا ہے۔ بارش نہ ہونے کی وجہ سے گرمی کی وجہ سے دہلی کے لوگوں کا برا حال ہے۔ جمعرات کو کئی بار ایسا محسوس ہوا کہ آسمان پر بادل برسیں گے لیکن ایسا نہیں ہوا۔ دوسری جانب فضا میں نمی کی سطح 83 فیصد تک پہنچنے کی وجہ سے viscosity میں اضافہ ہوا ہے۔ جمعرات کو دن بھر آسمان ابر آلود رہا لیکن خبر لکھے جانے تک بارش نہیں ہوئی۔ ادھر محکمہ موسمیات نے جمعہ کو بھی تیز بارش کے امکان کو مسترد کر دیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے جمعہ کو ہلکی بارش کی پیش گوئی کی ہے۔

'ماحولیات دوست' مہم کی شروعات، ٹول فری نمبر جاری

آلودگی کے خلاف لڑائی میں بیداری اور عزم کے ساتھ دہلی کے شہری بنیں گے شراکت دار: گوپال

اظہار الحسن

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی میں آلودگی کے خلاف کجریوال سرکار کی لڑائی میں اب دہلی کے شہری ماحول دوست بن کر تعاون کریں گے۔ وزیر ماحولیات گوپال رائے نے دہلی کے شہریوں کو آلودگی کے خلاف سرکار کی مہم سے جوڑنے کے لیے جمعرات کو دہلی سکریٹریٹ میں 'ماحولیات دوست' مہم کا آغاز کیا۔ کوئی بھی شہری ٹول فری نمبر 8448441758 پر مس کال کرکے ماحول دوست بن سکتا ہے۔

دہلی سکریٹریٹ میں منعقد پریس کانفرنس میں گوپال رائے نے کہا کہ دہلی آلودگی کے خلاف اس مہم میں کوئی بھی شرکت کرسکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ اروند کجریوال کی قیادت میں سرکار نے دہلی کے ماحول کو صاف، خوبصورت اور سرسبز بنانے کے لیے جنگی سطح پر کئی پروگرام شروع کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ دہلی سرکار کی طرف سے دہلی میں آلودگی کے خلاف کئی مہم کامیابی سے چل رہی ہیں۔ نئی ماحول دوست مہم کا مقصد دہلی کے لوگوں کا ایک نیٹ ورک تیار کرنا ہے جو اپنے علاقوں میں ماحولیاتی استحکام کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے بیداری، علم، عزم اور صلاحیت رکھتے ہیں۔ ماحول دوست ایک رضا کارانہ پروگرام ہے جہاں شہریوں کو انفرادی، اسکول، خاندان اور کمیونٹی کی سطح پر ماحول کی بہتری کے لیے کام کرنے کا موقع ملے گا۔ آلودگی کے خلاف مہم کو ایک عوامی تحریک بنانے کے لیے دہلی سرکار دہلی کے تمام شہریوں کو اس سے جوڑنا چاہتی ہے، تاکہ دہلی کا ہر فرد اس میں اپنا حصہ ڈالے۔

وزیر ماحولیات نے لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ ہم دہلی کی آلودگی پر قابو پانے کے لیے حکومتی سطح پر کام کر رہے ہیں، ہم مل کر آلودگی سے لڑیں۔ اگر ہم ایسا کرتے ہیں تو پھر ہمیں مل کر اس آلودگی کے خلاف لڑنا پڑے گا۔ اس کے لیے اس ماحول دوست مہم میں شامل ہوکر سرکار کو اپنا تعاون دیں۔

دہلی سرکار کا گاؤں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی کام کرنے کا منصوبہ، 49 اسکیموں کو ہری جھنڈی

نئی دہلی (ایس این بی) راجدھانی کے دیہاتوں میں ترقی کو یقینی بنانے کے لیے دہلی دیہی ترقی بورڈ نے 49 اسکیموں کو منظوری دی ہے۔ اس کے تحت سڑکوں، نالوں، واٹر باڈیز، کمیونٹی سینٹرز، پارکس، شمشان گھاٹ، کھیلوں کے میدان وغیرہ سے متعلق ترقیاتی کام کیے جائیں گے۔ دہلی کے دیہی علاقوں میں 70.68 کروڑ سے بہتری لائی جائے گی۔ کجریوال سرکار گاؤں میں سڑکوں، پارکوں، نالوں اور کثیر مقصدی کمیونٹی مراکز کی حالت کو بہتر بنانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کر رہی ہے۔ دہلی دیہی ترقی بورڈ کی میٹنگ جمعرات کو دہلی سکریٹریٹ میں وزیر ترقی گوپال رائے کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ جس میں ارکان نے زیر التوا قراردادوں کا معاملہ اٹھایا۔ اس کے بعد وزیر موصوف نے محکمہ کو ہدایت دی کہ گاؤں کی ترقی سے متعلق پروجیکٹ فائلوں پر کام مقررہ وقت میں مکمل کیا جائے۔ اس کے علاوہ محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول کو ہدایت دی کہ دیہی ترقیاتی کاموں کی چیف ایگزیکٹیو ایجنسی پروجیکٹ کے تخمینے مقررہ مدت کے اندر تیار کریں اور منظور شدہ پروجیکٹوں کی تکمیل میں تیزی لائی جائے۔ گوپال رائے نے بتایا کہ دیہی ترقی کے پروجیکٹ سے متعلق تمام اسکیموں پر تیزی سے عمل کے لیے پارلیمانی حلقہ / اسمبلی حلقہ کے مطابق 22 جولائی کو دہلی سکریٹریٹ میں ایک خصوصی کیمپ کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں سبھی متعلقہ محکموں کے افسران وہاں موجود ہوں گے۔ انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ وہ تمام پروجیکٹس (منظور شدہ / زیر التواء) سے متعلق معلومات محکمہ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کریں۔ محکمہ آبپاشی اور فلڈ کنٹرول ڈپارٹمنٹ، ایم سی ڈی کے ساتھ دیگر ترقیاتی کاموں سے متعلق ترقیاتی کام سرکاری محکموں کے ذریعہ کیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ ان پروجیکٹوں کی منظوری کے بعد دیہی علاقوں میں بھی رونق آجائے گی اور شہروں میں آمدورفت میں بھی آسان ہوگی۔ دہلی سرکار کے اس قدم کی چہار سو ستائش کی جا رہی ہے اور لوگوں میں مسرت اور خوشی کا ماحول ہے۔

ستیندر جین کی معطلی کا حکم دینے سے ہائی کورٹ کا انکار

نئی دہلی (ایس این بی)

ہائی کورٹ نے منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار وزیر صحت ستیندر جین کو دہلی کابینہ میں وزیر کے عہدے سے معطل کرنے کا حکم دینے سے انکار کردیا۔ عدالت نے اس تعلق سے داخل کی گئی درخواست کو بھی مسترد کردیا۔ واضح رہے کہ دہلی کے وزیر صحت عدالتی تحویل میں جیل میں بند ہیں۔ چیف جسٹس ستیش چندر شرما اور جسٹس سبرامنیم پرساد کی بنچ نے کہا کہ ہم اپنی حدود جانتے ہیں۔ ہمیں قوانین، قواعد اور نوٹیفکیشن کی پابندی کرنی ہوگی۔ ہم اس سے آگے نہیں جا سکتے۔ کیونکہ ہم قانون بنانے والے نہیں ہیں۔ بنچ نے یہ کہتے ہوئے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق ایم ایل اے نند کشور گرگ کی عرضی کو مسترد کر دیا۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ جین کو منی لانڈرنگ کیس میں گرفتار کیا گیا ہے۔ ان کی گرفتاری آئین کا حلف اٹھانے والے سرکاری ملازمین کے طرز عمل کے خلاف ہے، کیونکہ وہ عوامی مفاد میں قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنے کا حلف اٹھاتے ہیں۔ لیکن جین کے خلاف سنگین الزامات ہیں اور وہ حراست میں ہے۔ اس کے باوجود وہ کابینہ کے وزیر کی مراعات اور سہولیات سے مستفید ہو رہے ہیں۔ کیس کا حقیقت پسندانہ منظر نامہ ایک سرکاری ملازم پر لاگو ہونے والے قانون کے بھی خلاف ہے، جیسا کہ سنٹرل سول سروسز (درجہ بندی، کنٹرول اور اپیل) رولز 1965 کے رول 10 کے مطابق 48 گھنٹے سے زیادہ کی حراست کو معطل سمجھا جاتا ہے۔ درخواست میں کہا گیا ہے کہ زیر حراست وزیر کے ساتھ ترجیحی سلوک آئین کے آرٹیکل 14 کے خلاف ہے۔ جین کو منی لانڈرنگ کی روک تھام ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت 30 مئی کو گرفتار کیا گیا تھا۔

اسکولوں میں 'افہام وتفہیم' کے ساتھ مطالعہ کا مقابلہ شروع

مقابلوں کا مقصد کورونا وبا کے دوران پڑھائی میں ہونے والے نقصان کی تلافی کرنا: این ڈی ایم سی

نئی دہلی (ایس این بی)

نئی دہلی میونسپل کونسل (این ڈی ایم سی) نے جمعرات سے طلبا کے لیے 'افہام وتفہیم' کے ساتھ مطالعہ کرنے کا مقابلہ' شروع کیا ہے۔ اس مقابلے میں سبھی سکولوں کے تیسری کلاس سے آٹھویں کلاس کے طلبا حصہ لیں گے۔ اس مقابلے کا مقصد طلبا میں پڑھنے کی بہتر عادت پیدا کرنا اور کورونا وبا کے دوران آن لائن پڑھائی کے نقصان کی تلافی کرنا ہے۔ واضح رہے کہ کونسل کے اسکولوں کی ان کلاسوں میں تقریباً 12000 طلبا زیر تعلیم ہیں۔ مہم کے آغاز کے موقع پر ڈائریکٹر آف ایجوکیشن آر پی ستی اور محکمہ تعلیم کے دیگر اعلیٰ افسران بھی موجود تھے۔

محکمہ کا کہنا ہے کہ نپن بھارت مشن' اور قومی تعلیمی پالیسی-2020 کے مطابق بچوں کی پڑھنے کی صلاحیت کو تیار کرنا ہے، جس کی وجہ سے بچوں میں سمجھ اور اظہار کے ساتھ صحیح طریقے سے پڑھنے کی عادت پیدا ہوتی ہے۔ اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے این ڈی ایم سی نے اپنے تمام اسکولوں میں یہ مہم شروع کی ہے۔ اس سے قبل موسم گرما کی تعطیلات کے دوران مشن بنیاد کے تحت 11 مئی سے 3 جون تک کیمپوں کا آغاز کیا گیا تھا جس کی وجہ سے بچوں میں پڑھنے کی عادت پر زور دیا گیا۔ کیمپ کے دوران یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ پڑھنے کی عادت کے ساتھ ساتھ بچوں میں تاثرات کو سمجھنے کی عادت بھی پیدا کی جائے۔ اس کے لیے تعطیلات کے بعد مہم شروع کی جائے گی۔ محکمہ تعلیم کے افسر نے بتایا کہ کلاس وار مقابلے شروع کیے جائیں گے۔ اس میں طلبا انٹر اسکول سطح کے مقابلوں میں حصہ لے رہے ہیں۔ یہ مقابلے ہندی اور انگریزی میں ہیں۔ ذرائع کے مطابق مقابلوں میں حصہ لینے سے طلبا اسٹڈی کے مواد سے مؤثر طریقے سے پڑھنے کی سمجھ پیدا کریں گے اور یہ عادت پیدا کریں گے۔ ان مقابلوں میں بہترین کارکردگی دکھانے والے طلبا NDMC کی سطح پر منعقد ہونے والے مقابلوں میں حصہ لے سکیں گے۔ ایسے طلبا کو انعامات سے بھی نوازا جائے گا۔ ان کا ماننا ہے کہ کورونا وبا کے دوران آن لائن ٹیچنگ کی وجہ سے بچوں کے درمیان افہام وتفہیم کا جو خلا پیدا ہوا ہے اسے پر کرنا آسان ہوگا۔ قابل ذکر ہے کہ مہینے کے دوسرے ہفتے میں منعقد ہونے والا 'سوودھا کیمپ' 9 جولائی بروز ہفتہ این ڈی ایم سی کے کنونشن سینٹر میں منعقد ہوگا۔ اہلکار نے اس کی تیاری شروع کردی ہے۔ علاقہ کے لوگوں سے کہا گیا ہے کہ وہ اس سہولت کیمپ میں شرکت کے لیے اپنی شکایات درج کرائیں۔ کیمپ میں آر ڈبلیو اے، ایم ٹی اے اور شکایت کنندہ دستیاب ہوں گے۔

ایل جی نے پنجابی باغ میں آٹومیٹک کار پارکنگ کا سنگ بنیاد رکھا

بھارت درشن پارک کچھ ہی دنوں میں لوگوں کا پسندیدہ بن گیا: ونے کمار سکسینہ

نئی دہلی (ایس این بی)

ایل جی ونے کمار سکسینہ نے جمعرات کو پنجابی باغ، رنگ روڈ میں آٹومیٹک کار پارکنگ کا سنگ بنیاد رکھا۔ 5 ہزار مربع میٹر میں بننے والی اس کار پارکنگ میں 225 کاریں پارک کی جاسکیں گی۔ پارکنگ لاٹ کا سنگ بنیاد رکھنے کے بعد ایل جی پنجابی باغ میں واقع بھارت درشن پارک کا معائنہ کرنے آئے۔ معائنہ کے دوران انہوں نے کچرے کو ٹھکانے لگانے کے عمل کو سراہا۔ سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر مقامی ایم پی پرویش ورما، چیف سکریٹری نریش کمار، کارپوریشن کے اسپیشل آفیسر انی کمار، کارپوریشن کمشنر گیانیش بھارتی اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔

ایل جی نے کہا کہ پارکنگ شروع ہونے کے بعد لوگوں کو بھیڑ اور جام سے نجات ملے گی۔ تقریباً 31 کروڑ کی لاگت سے بننے والی یہ پارکنگ پانچ منزلہ ہوگی اور اس کی اونچائی 14.5 میٹر ہوگی اور تقریباً ایک سال میں تیار ہوجائے گی۔ بھارت درشن پارک پہنچنے والے ایل جی نے کچرا کنچن کے تصور میں بنائے گئے اس پارک کو دیکھ کر سراہا۔ انہوں نے کہا کہ مقامی لوگوں کے علاوہ باہر کے لوگوں کی بھی اس پارک کی طرف دلچسپی بڑھی ہے اور لوگوں کا بہت پسندیدہ پارک بن گیا ہے۔

بھارت درشن پارک میں روزانہ 3 ہزار لوگ آتے ہیں اور ہفتے کے آخر میں 10 ہزار تک لوگ پہنچتے ہیں۔ گیٹ وے آف انڈیا، وت وکشا، ہوا محل، گول گمبد، قطب مینار، نالندہ، میناکشی مندر، چار دھام، رامیر، جگن ناتھ پوری، سانچی، اسٹوپا، وکٹوریہ میموریل، ہمپی رتھ، تاج محل اور میسور پیلس کی نقلیں بنائی گئی ہیں۔ کارپوریشن کے افسران نے ایل جی کو بھارت درشن پارک کی خوبیوں سے روبرو کرایا۔ 8.5 ایکڑ پر پھیلا یہ پارک 350 ٹن اسکریپ سے 22 ماہ میں بنایا گیا ہے۔ پارک میں ملک بھر سے 22 تاریخی اور ثقافتی یادگاروں کی نقلیں بنائی گئی ہیں۔ یہ پارک سال 2021 میں مکمل ہوا تھا۔

ضمانت کے لئے محمد زبیر کا سپریم کورٹ سے رجوع

نئی دہلی (ایجنسیاں) فیکٹ چیکنگ ویب سائٹ آلٹ نیوز کے شریک بانی محمد زبیر نے جمعرات کو ضمانت کے لیے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔ انہوں نے اپنی جان کو خطرہ بتاتے ہوئے رہا کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اس سے پہلے 2 جولائی کو الہ آباد ہائی کورٹ نے ان کی ضمانت کی درخواست مسترد کردی تھی۔ محمد زبیر کو حال ہی میں دہلی پولیس نے 2018 کے ایک ٹوئٹ کی بنیاد پر گرفتار کیا تھا۔ ان کی گرفتاری پر کئی تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کے رہنماؤں نے ناراضگی ظاہر کی اور اسے 'نفرت کی سیاست' قرار دیا۔ سپریم کورٹ کی جسٹس اندرا بنرجی اور جسٹس جے کے مہیشوری کی بنچ جمعہ کو ان کی ضمانت کی درخواست پر سماعت کرے گی۔ درخواست میں محمد زبیر نے ہائی کورٹ کے حکم کو چیلنج کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی جان کو خطرہ ہے۔ محمد زبیر کے وکیل کولن گونجالیس نے کہا کہ اس کی فوری سماعت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں مسلسل جان سے مارنے کی دھمکیاں مل رہی ہیں۔ ایسے میں ان کی حفاظت کے لیے ضروری ہوگیا ہے کہ اس معاملے پر جلد کوئی فیصلہ کیا جائے۔

'صاحب استطاعت مسلمانوں پر قربانی واجب'

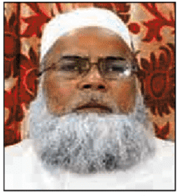

نئی دہلی (پریس ریلیز)

آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا خالد سیف اللہ رحمانی نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ عید قرباں مسلمانوں کا نہایت اہم تہوار ہے، جو اللہ کے 2 پیغمبروں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی یاد دلاتا ہے اور ہمیں اس جانب متوجہ کرتا ہے کہ ہم اللہ کی رضا کی خاطر ہر طرح کی قربانی کے لئے تیار رہیں۔ انہوں نے کہا کہ صاحب استطاعت مسلمانوں پر قربانی واجب ہے۔ اس موقع پر جانوروں کی قربانی بھی کی جاتی ہے، شریعت کا یہ حکم مالدار مسلمانوں سے متعلق ہے اور دنیا کے دوسرے مذاہب میں بھی اس کا تصور موجود ہے؛ لیکن قربانی کرتے ہوئے یہ بات ضروری ہے کہ ہم کوئی ایسا عمل نہ کریں جو دوسرے بھائیوں کے لئے دلآزاری کا سبب ہو، امن کو نقصان پہنچے، گندگی پھیلے، تعفن پیدا ہو، جانور کا متعفن حصہ سر راہ اور آبادیوں کے اندر پھینک دیا جائے، یہ ساری باتیں شریعت کے بھی خلاف ہیں اخلاق کے بھی اور قانون کے بھی، صحت کی حفاظت اور سماج کو بیماریوں سے بچانا سبھوں کی ذمہ داری ہے؛ اس لئے حکومت نے غلاظتوں کے پھینکنے کے لئے جو جگہ مقرر کی ہے، ان کو وہیں پھینکنا چاہئے، صفائی ستھرائی اور بھائی چارے کی برقراری کا خیال رکھنا چاہئے۔

دہلی فسادات: سابق کانگریس کونسلر عشرت جہاں کی ضمانت منسوخی پر سماعت 11 کو

نئی دہلی (ایس این بی) ہائی کورٹ نے دہلی فسادات کی ملزمہ سابق کانگریس کونسلر عشرت جہاں کی ضمانت منسوخ کرنے کے مطالبے پر سماعت 11 جولائی تک ملتوی کردی۔ جسٹس انو ملہوترا نے کہا کہ جسٹس سدھارتھ مردول اور جسٹس رجنیش بھٹناگر کی دو رکنی بنچ ایسے معاملات کی سماعت کر رہی ہے۔ موجودہ ضمانت کی منسوخی سے متعلق پولیس کی اپیل کی کارروائی اس کی تمام درخواستوں کے ساتھ 11 جولائی کو جسٹس سدھارتھ مردول کی بنچ کے سامنے سماعت کے لیے درج کی جائے گی۔ پولیس نے شمال مشرقی دہلی میں فروری 2020 کے فسادات کی وسیع تر سازش سے متعلق کیس میں کانگریس کی سابق کونسلر عشرت جہاں کو ٹرائل کورٹ کی طرف سے دی گئی ضمانت کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔

راجندر نگر میں پانی کی نئی پائپ لائن کا افتتاح

پروگرام کے دوران درگیش پاٹھک لوگوں سے ملاقات کرتے ہوئے (تصویر: این کے داس/ایس این بی)

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کے ایم ایل اے درگیش پاٹھک نے جمعرات کو راجندر نگر کے بلاک 28 اور 29 میں پانی کی نئی پائپ لائن کا افتتاح کیا۔ انہوں نے کہا کہ پانی کی پائپ لائن بہت پرانی ہوچکی ہے، جس کی وجہ سے علاقہ کے لوگوں کو پانی کی پریشانی کا سامنا ہے۔ انہوں نے متعلقہ افسران کو جلد از جلد کام مکمل کرنے کی ہدایت دی۔ اب وہاں کے باشندوں کو آہستہ آہستہ پانی کے مسئلے سے مکمل نجات مل جائے گی۔

اس موقع پر درگیش پاٹھک نے کہا کہ راجیندر نگر کے عوام سے کئے گئے وعدوں کو پورا کرنے کے لئے مسلسل کام جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ چندروز قبل میں نے این پی ایل کالونی میں نئی سیوریج لائن کا افتتاح کیا تھا۔ وہاں 40 سال پرانی سیوریج لائن کی وجہ سے بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے کا کافی مسئلہ رہتا ہے۔ اس کی جگہ نئی سیوریج لائن لگائی جا رہی ہے۔ پانڈو نگر کے نالے میں پانی بھرنے سے بچنے کے لیے وہاں دیوار کا تعمیراتی کام شروع ہوچکا ہے۔ پانڈو نگر کے 3 علاقوں میں ٹیوب ویل لگانے کی بھی ہدایات دی گئی ہیں۔ راجیند رنگر میں واقع گردوارہ میں نئی سیوریج لائن، سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ، پانی کی نئی پائپ لائن اور گردوارے کے اولڈ ایج ہوم کے پارک میں جم کی تعمیر کا کام بھی شروع ہوگیا ہے۔

لیفٹیننٹ گورنر کا دہلی کے لوگوں کو چور کہنا غلط

ایم سی ڈی کی کنگالی کیلئے دہلی کے لوگ نہیں بی جے پی ذمہ دار: پاٹھک

نئی دہلی (ایس این بی)

عام آدمی پارٹی کے ایم سی ڈی انچارج اور ایم ایل اے درگیش پاٹھک نے کہا کہ بی جے پی کی مرکزی سرکار کے نمائندے ایل جی کا دہلی کے لوگوں کو چور کہنا غلط ہے۔ ایم سی ڈی کے کنگال ہونے کے ذمہ دار دہلی کے لوگ نہیں بلکہ بی جے پی ہے۔

پارٹی ہیڈ کوارٹر میں منعقد پریس کانفرنس میں درگیش پاٹھک نے کہا کہ بی جے پی کی ایم سی ڈی نے ڈینگو کی دوا سے لے کر کچرا صاف کرنے، بچوں کی کتاب، مکان خریدنے تک ٹیکس سمیت ہر چیز میں کرپشن کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے لوگ دن رات محنت کرتے ہیں۔ بڑی کوٹھیوں سے لے کر غیر منظور شدہ کالونیوں اور کچی آبادی میں رہنے والے بھی ایمانداری سے ٹیکس ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب اروند کجریوال سرکار بنی تو دہلی کا بجٹ 25 ہزار کروڑ تھا۔ 6 سال کے اندر دہلی کا بجٹ تقریباً 70 ہزار کروڑ ہو گیا ہے۔ دہلی کے لوگوں نے یہ پیسہ ٹیکس کے ذریعہ دیا ہے۔ ایل جی سے اپیل کی ہے بی جے پی کے کارکن جیسا سلوک نہ کریں۔ دہلی والوں کو غیر ذمہ دارانہ بیان پر معافی مانگنی چاہئے۔ درگیش پاٹھک نے کہا کہ آج دہلی کی تاریخ کا سیاہ ترین دن ہے، جب دہلی کے پہلے شہری ایل جی نے دہلی کے لوگوں کو چور کہا ہے۔ ایل جی نے اپنے ٹویٹ کے ذریعہ کہا دہلی کے ایم سی ڈی کو سب سے امیر بنایا جا سکتا ہے، اگر دہلی کے لوگ ایمانداری سے ٹیکس ادا کریں۔ ایل جی کا یہ انتہائی غیر ذمہ دارانہ بیان ہے۔ ایل جی کو ایسے بیانات دور رہنا چاہیے۔ وہ ابھی نئے ہیں اور دہلی والوں کے بارے میں نہیں جانتے ہیں۔

عید الاضحی کے موقع پر اہم شخصیات کی مسلمانوں سے خصوصی اپیل

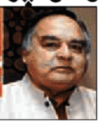

محمد ادیب

محمد مصطفیٰ قریشی

حاجی محمد ظہور احمد

الحاج کاشف علی نظامی

مولانا سید علی حیدر نقوی

محمد طیب

محمد غفران آفریدی

نئی دہلی (ایس این بی)

عید الاضحیٰ کا تہوار آنے والا ہے، ایسے میں اہم شخصیات نے مسلمانوں سے خصوصی اپیل کی ہے۔ اس سلسلے میں بات کرتے ہوئے سابق ایم پی محمد ادیب نے کہا کہ بقرعید کے ایام میں ہمیں چند باتوں کا خیال رکھنا ہے، سب سے ضروری ہے کہ برادران وطن کے جذبات اور انکے عقیدے کو چوٹ نہ پہنچے، اسکا خاص دھیان رکھنا ہے، اس کے لیے قربانی کھلی جگہ یا راستوں میں ہرگز نہ کریں، اپنے گھروں میں یا گوداموں میں قربانی کا عمل انجام دیں، ساتھ ہی صاف صفائی کا خیال رکھیں اور ایسے جانوروں کی قربانی ہرگز نہ کریں جن سے ہندو بھائیوں کا عقیدہ جڑا ہوا ہے۔ انہوں نے خصوصی طور پر اپیل کی کہ قربانی کی تصویریں اور فلمیں نہ بنائی جائیں نیز ایسی تصویروں اور ویڈیو فلموں کو سوشل میڈیا پر ہرگز ہرگز نہ ڈالا جائے ساتھ ہی اسلام چونکہ امن کا مذہب ہے اور ہمیں اپنے عمل سے اس امر کو ثابت بھی کرنا ہے۔ درگاہ حضرت نظام الدین اولیاؒ کے سجادہ نشین الحاج سید محمد کاشف علی نظامی نے کہا کہ جہاں دونوں فرقوں کی ملی جلی آبادی ہو وہاں قربانی کرنے میں بہت احتیاط کی ضرورت ہے کیونکہ شرپسند عناصر کوئی بھی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دینا چاہتے، اس لئے کھلے میں قربانی نہ کریں اور صفائی ستھرائی کا خصوصی خیال رکھیں، مقامی پولیس کو اعتماد میں رکھیں، ساتھ ہی علمائے کرام جمعہ کی تقریر میں صفائی اور قربانی کے تعلق سے برتی جانے والی بے احتیاطی پر روشنی ڈالیں اور قوم میں عملی بیداری لائیں۔ جمعیۃ القریش کے نیشنل سکریٹری محمد مصطفیٰ قریشی نے بتایا کہ سنت ابراہیمی ادا کرنے کے بعد علاقوں میں کشادہ جگہ ہونے کی وجہ سے پہلے قربانی کے جانوروں کے فضلات یا تو دفن کردئے جاتے تھے یا دور جنگلوں میں پھینک آتے تھے لیکن شہری علاقوں میں جگہ کی قلت ہوتی ہے اسلیئے ہر جگہ قربانی نہیں کی جاسکتی ہے، شہروں میں دیکھا گیا ہے کہ لوگ بے احتیاطی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گلیوں میں ہی جانور ذبح کردیتے ہیں جس کی وجہ سے پوری گلی میں بدبو پھیل جاتی ہے حالانکہ بڑے جانوروں کیلئے مختلف مدارس کے ذمہ داران کی طرف سے جگہ مختص ہوتی ہے، وہاں کراسکتے ہیں مگر عموماً دیکھا گیا ہے کہ مسلمان اپنی آسانی کیلئے اپنے آس پاس کے لوگوں کا بھی خیال نہیں کرتے اور بالائے ستم یہ کہ اس کے باقیات مخصوص جگہ پر نہ پھینک کر ادھر ادھر پھینک کر چلے آتے ہیں، جس پر دھیان دینے کی ضرورت ہے۔

سینئر سوشل ورکر حاجی محمد ظہور احمد نے کہا کہ مذہب اسلام میں عید الاضحیٰ کے موقعہ پر قربانی کرنا کوئی رسم یا رواج نہیں بلکہ قربانی رب تعالیٰ کے خلیل حضرت ابراہیمؑ کی وہ سنت ہے، جس پر رسولِ اکرم ﷺ نے بھی عمل کیا اور اس سنتِ ابراہیمیؑ کو ادا کرنے کا حکم اپنی امت کو بھی دیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ عید الاضحیٰ کے موقعہ پر قربانی عبادتِ الٰہی کا ایک اہم حصہ ہے جس کی ادائیگی ہر اس مسلمان کیلئے ضروری ہے، جس پر قربانی واجب ہو، البتہ تینوں ایام میں قربانی کے علاوہ رب تعالیٰ کی بارگاہ میں کوئی عمل اہمیت کا حامل نہیں ہے۔ شیعہ رہنما مولانا سید علی حیدر نقوی نے کہا کہ قربانی دینی فریضہ ہے، جو بہت اہم ہے، سب کو قربانی کرنی چاہئے، کیونکہ اسکا کوئی بدل نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ مذہب اسلام تمام مذاہب کا احترام کرنے و دیگر مذاہب کے ماننے والوں کے جذبات کو مجروح نہ کرنے کا حکم دیتا ہے، ہمیں ملک کے قوانین اور تمام طبقات کے جذبات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے قربانی کے فریضہ کو اس طرح انجام دینا ہے، تاکہ ملک میں امن وقانون اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی فضا قائم رہے جو اسلام کی ہمیشہ سے شان رہی ہے۔ ساتھ ہی انہوں نے مسلمانوں سے اپیل کی کہ اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ برادرانِ وطن کو ہماری قربانی کے عمل سے کسی قسم کی تکلیف بھی نہ پہنچے۔ کانگریسی لیڈر محمد طیب نے کہا کہ عید الاضحیٰ کا تہوار قربانی کر کے اسکے فضلات وباقیات کو عوامی مقامات اور عام شاہراہ پر ڈالنے کا نام نہیں ہے بلکہ رضائے الٰہی کا حصول، اذہان وقلوب کی پاکیزگی کے ساتھ ساتھ علاقے کو صاف ستھرا رکھنے کا نام ہے، ہماری قوم کا اس مذہب سے تعلق ہے جس میں صفائی کو نصف ایمان قرار دیا گیا ہے مگر قربانی کے ایام میں مسلم علاقوں کا کیا حال ہوتا ہے وہ بتانے کی ضرورت نہیں ہے، جگہ جگہ گندگی کے انبار ہوتے ہیں، خون بہا کر اسے صاف کرنے کی توفیق نہیں ہوتی اوپر سے صفائی ملازمین پر رعب جھاڑتے ہیں کہ وہ کیسی صفائی کر رہا ہے حالانکہ ہمارا اخلاقی اور مذہبی فریضہ ہے کہ جانوروں کے باقیات اور گندگی خود ڈھلاؤ گھر میں ڈال کر آئیں تاکہ برادران وطن کو بھی آنے جانے میں دقتوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

جامعہ ملیہ میں آف لائن کلاسیز 16 جولائی سے

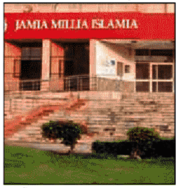

نئی دہلی (پریس ریلیز)

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں 16 جولائی سے فرسٹ سمسٹر / سال کو چھوڑ کر جملہ کلاسیز آف لائن موڈ میں دوبارہ کھلیں گی۔ نئے بیچ کی کلاسیز (فرسٹ سمسٹر / سال) یکم اگست سے شروع ہوں گی۔ جملہ ڈینز کی سفارش پر پروفیسر نجمہ اختر شیخ الجامعہ جامعہ ملیہ اسلامیہ نے یہ فیصلے کیے ہیں۔ یونیورسٹی کے جملہ ڈینز نے اپنی اپنی فیکلٹیز سے کہا ہے کہ کلاسیز کے آغاز سے قبل کلاس روم کی تجدید کاری / درستگی / کمرہ جماعت / تجربہ گاہوں کی مرمت کا کام بھی مکمل کرلیا جائے۔

جملہ فیکلٹیز کے ڈین کی سفارش پر شیخ الجامعہ نے فرسٹ سمسٹر / سال کے تمام انڈر گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ کورسیز کے لیے تعلیمی سال 2022-23 کے اکیڈمک کیلنڈر کو بھی منظوری دے دی ہے۔ اکیڈمک کیلنڈر کے مطابق جاری داخلہ کاروائی 31 جولائی کو بند ہوجائے گی اور نئے بیچ کی کلاسیز (فرسٹ سمسٹر / سال) یکم اگست سے شروع ہوجائیں گی۔ امتحانات یکم دسمبر تا 15 دسمبر منعقد ہوں گے۔ یونیورسٹی میں سرمائی تعطیل 23 دسمبر 2022 سے یکم جنوری 2023 تک ہوں گی اور ایون سمسٹر کی کلاسیز 2 جنوری 2023 سے شروع ہوں گی۔ یونیورسٹی ایون سمسٹر کے امتحان یکم مئی 2023 سے 31 مئی 2023 تک کرائے گی۔ موسم گرما کی تعطیل 16 جون 2023 سے 15 جولائی 2023 تک ہوگی اور اگلا اکیڈمک سیشن 15 جولائی 2023 سے شروع ہوگا۔ جامعہ ملیہ اسلامیہ کا یہ اکیڈمک کیلنڈر کوڈ-19 کے قواعد وضوابط اور رہنما خطوط کے مطابق رہے گا۔